مارکنگ اسکیم اردوکور
سالانہ امتحان 2024
Marking Scheme: Urdu Core (303)
Annual Examination 2024
مارچ 2024

صدرممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لے۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کیے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن(Head Examiner)اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم(Marking Scheme) کو نظرانداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبا اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لیے صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لیے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme)کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ یہ اطمینان کرنے کے بعد کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دی جائیں گی۔

(3) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر، اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیے جائیں اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔اور اگر

کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لیے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکے۔

(10) ممتحن کو چاہیے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز پچیس (25) کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن/ ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح ''zero'' لکھا جائے۔

(14) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

Series — &RQPS		SET — 4

Code No. 3

مارکنگ اسکیم

اردو کور

کل نمبر:80 　　　　　　　　　　　　　　　　　　　 مقررہ وقت:3گھنٹے

M.M. 80 　　　　　　　　　　　　　　　　　　　 Time Allowed: 3 Hours

سوال نمبر	ممکنہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
	حصہ-الف (45نمبر)	
1	درج ذیل غیر درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب لکھیے: 5 x 2 = 10 کرشن چندر نے آرام و آسائش کے ساتھ بچپن گزارا۔ان کے والد ڈاکٹر تھے۔اس لئے اچھی پوزیشن کے مالک تھے ہر قسم کی سہولت انھیں حاصل تھی۔خوش حالی اور آسودہ گھر کے لڑکوں کی طرح انھوں نے کھیل کود میں دل چسپی لی۔کرکٹ کھیلا اور اندھے (Blind) بیٹس مین کہلائے۔اور ان کی بھائی مہندر ناتھ فاسٹ بالر۔کھیل کود کے علاوہ ڈراموں میں کام کرنے کا بھی بے حد شوق تھا۔ایک بار مہابھارت میں ارجن کا بھی پارٹ کیا تھا۔سنگیت میں بھی دل چسپی تھی۔ساتویں، آٹھویں جماعت میں تھے پینٹنگ کا بھی بے حد شوق تھا لیکن خاطر خواہ ہمت افزائی نہیں ہوئی۔نویں اور دسویں جماعت میں آئے تو ان کی دل چسپی ڈراموں میں	

	ہو گئی۔ کرشن چندر کی ماں ڈراموں اور راس دھاریوں کے سخت خلاف تھیں۔ اور کرشن چندر اتنے ہی شوقین۔ پڑھنے کے بہانے راس دھاریوں کی محفلوں میں شریک ہوتے۔ جو ڈراما سب سے پہلے دیکھا وہ ''خون ناحق'' آغا حشر کا لکھا ہوا ہیملٹ کا چربہ تھا۔ باقی اسکول میں شاعری کا شوق چرایا۔ ایک بار اپنے استاد دینا ناتھ شوق کو اپنی شاعرانہ کاوش دکھائی۔ دینا ناتھ شوق نے بری طرح مذاق اڑایا اور سخت سست کہا اس طرح شاعری کا خیال ذہن سے نکل گیا۔	
	(i) کرشن چندر کا بچپن آرام اور آسائش سے گزرنے کی کیا وجہ تھی؟	
2	**جواب: ان کے والد ڈاکٹر تھے اور اچھی پوزیشن کے مالک تھے۔ ہر قسم کی سہولت انھیں حاصل تھی۔**	
	(ii) کرشن چندر کو کس کھیل میں دلچسپی تھی؟ اس کھیل کی وجہ سے ان کو کیا لقب دیا گیا؟	
2	**جواب: کرشن چندر کو کرکٹ کے کھیل میں دل چسپی تھی، انھیں بلائنڈ بیٹس مین کا لقب دیا گیا۔**	
	(iii) کھیل کود کے علاوہ کرشن چندر کو اور کن چیزوں سے دلچسپی تھی؟	
2	**جواب: کرشن چندر کو کھیل کود کے علاوہ ڈراموں، سنگیت اور پینٹنگ سے دل چسپی تھی۔**	
	(iv) کرشن چندر نے جو پہلا ڈراما دیکھا وہ کس کا لکھا ہوا تھا؟	
2	**جواب: آغا حشر**	
	(v) کرشن چندر نے شاعری کا خیال اپنے ذہن سے کیوں نکال دیا؟	
2 **کل نمبر**=10	**جواب: ان کے استاد دینا ناتھ شوق نے ان کا بری طرح مذاق اڑایا اور سخت سست کہا اس لیے کرشن چندر نے شاعری کا خیال اپنے ذہن سے نکال دیا۔**	

2	درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ 1x10=10 (i) پسندیدہ استاد (ii) جہیز کی لعنت (iii) میری پسندیدہ تاریخی عمارت **جواب:** **تمہید و تعارف** **نفسِ مضمون (موضوع)** **انداز بیان** **اختتام**	2 6 1 1 کل نمبر=10
3	(a) بہن کی شادی میں جانے کے لئے اپنے پرنسپل صاحب کے نام چار دن کی چھٹی کی درخواست لکھیے۔ یا (OR) (b) اپنی والدہ کو خط لکھ کر ٹور پر جانے کے لئے رقم منگوایئے۔ 1 x 8 =8 **جواب:** **درخواست/خط** **خاکہ (عہدہ، پتا، موضوع، تاریخ، القاب و آداب، اختتام، لفافہ)** **نفس مضمون**	 4 4 کل نمبر= 8

4	درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھئے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے: 5+2=7 ''ابتدائی دور کی تمام ہندوستانی متکلم فلمیں بے حد کامیاب ہوئیں۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان کی کامیابی کا راز کیا تھا۔ غیر ملکی فلموں کی زبان کم لوگ سمجھ پاتے تھے۔ پھر ان کی تہذیب و معاشرت بھی مختلف ہوتی تھی۔ ان کا فلسفہ، فکر اور نظریہ بھی مختلف تھا۔ لہذا یہاں کا عام قاری اس سے پوری طرح لطف اندوز نہیں ہو پا رہا تھا۔ مادری زبان یا ایسی زبان کے استعمال نے جسے لوگ سمجھ سکیں، انھیں مسرور کر دیا۔ اس سے ناظرین جذباتی طور پر متاثر ہوئے۔ وہ ان سے زیادہ لطف اندوز اس لئے بھی ہونے لگے کہ اب انھیں مکمل ابلاغ ہوتا تھا۔ اردو میں بنائی گئی فلموں کا منظر، ماحول اور طرز زندگی و رسم و رواج سے یہاں کا عام آدمی مانوس ہوتا تھا۔ پھر ان فلموں کی کہانیوں میں ان کی اپنی زندگی کے مسائل ہوتے تھے، جس میں وہ زیادہ کشش محسوس کرتے تھے۔ **جواب:** **خلاصہ:** **ابتدائی دور کی تمام ہندوستانی متکلم فلمیں بے حد کامیاب ہوئیں۔ ان کی کامیابی کا راز تھا ان کا مادری زبان میں یا ایسی زبان میں ہونا جسے لوگ سمجھ سکتے تھے۔ اس سے ناظرین جذباتی طور پر متاثر ہوتے اور لطف اندوز بھی ہوتے۔ اس لیے کہ غیر ملکی فلموں کے مقابلے میں ان فلموں میں ان کا اپنا ماحول اور طرز نظر آتا تھا اور فلمی کہانی ان کی اپنی زندگی سے قریب تھی۔** **عنوان: ہندوستانی متکلم فلموں کی کامیابی کا راز** **(نوٹ: طالب علم عبارت کی مناسبت سے کوئی اور بہتر عنوان تحریر کرتا ہے تو اسے نمبر دیے جائیں)**	5 2 کل نمبر=7

  1+1 1+1 1+1 1+1 1+1 کل نمبر 5x2=10	درج ذیل محاوروں کے معنی لکھیے اور انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے: 5x2=10 (i) پینترا بدلنا = **کام نکالنے کے لیے طریقے بدلنا** **طالب علم کی چوری پکڑے جانے پر استاد کو وہ پینترے بدل بدل کر جواب دینے لگا۔** (ii) برس پڑنا = کسی پر بہت زیادہ غصّہ کرنا **چھوٹے بھائی کو دیر تک سوتا ہوا پا کر ابو اس پر برس پڑے۔** (iii) سر نیچا ہونا = **بے عزت ہونا** **کلیم کی نازیبا حرکتوں کی وجہ سے اس کے والدین کا سر نیچا ہوا۔** (iv) پانی پانی ہونا = **شرمندہ ہونا** **نسیم کو جب امتحان میں نقل کرتے پکڑا گیا تو وہ شرم سے پانی پانی ہو گیا۔** (v) بغلیں بجانا = **بہت خوش ہونا** **جب سے گھر میں نئی گاڑی آئی ہے ساحل بغلیں بجاتا پھر رہا ہے۔**	5
	حصہ-ب (35 نمبر) درج ذیل درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جواب دیجیے: 2+1+1+1+2=7 میگھالیہ کی راجدھانی شیلانگ ہے۔ شیلانگ یہاں کے ایک دیو کا نام ہے۔ اس کے نام پر اس شہر کا نام شیلانگ رکھا گیا ہے۔ شیلانگ دیوتا کو ناچ اور گانے کا بہت شوق تھا۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں کے باشندے آج بھی رقص و سرور کے دلدادہ ہیں۔ شیلانگ کو پہاڑوں کی ملکہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ شہر جدید و قدیم تہذیب کا سنگم ہے۔ یہاں بڑی عمارتوں کے ساتھ پھونس کی جھونپڑیاں بھی جگہ جگہ نظر آتی ہیں۔ انگریزی لباس کے ساتھ آدی باسیوں کی رنگین اور	6

2 1 1 1 2 **کل نمبر=7**	ڈھیلی ڈھالی پوشاکیں بھی دیکھی جاسکتی ہیں۔ کرکٹ، پولو اور گولف یہاں کے پسندیدہ کھیل ہیں۔ ہفتہ کے دن یہاں گھوڑوں کی ریس ہوتی ہے۔ یہاں کا بوٹینیکل پارک بہت مشہور ہے، جس میں دنیا بھر کے تقریباً سبھی قسم کے پودے لگائے گئے ہیں۔ اس کے قریب ''وارڈ لیک'' نام کی ایک جھیل ہے جو گھوڑے کی نال سے مشابہ ہے۔ (i) میگھالیہ کی راجدھانی کا نام کیا ہے؟ نام رکھنے کی وجہ بھی بتائیں۔ **جواب: شیلانگ۔ شیلانگ، میگھالیہ کے ایک دیوتا کا نام ہے۔ اسی کے نام پر اس شہر کا نام رکھا گیا ہے۔** (ii) شیلانگ کے باشندے ناچ گانے کے آج بھی دلدادہ کیوں ہیں؟ **جواب: شیلانگ کے دیوتا کو ناچ اور گانے کا بہت شوق تھا۔** (iii) شیلانگ میں کس طرح کا لباس پہنا جاتا ہے؟ **جواب: انگریزی لباس کے ساتھ آدی باسیوں کی رنگین اور ڈھیلی ڈھالی پوشاکیں۔** (iv) یہاں کے پسندیدہ کھیل کون کون سے ہیں؟ **جواب: کرکٹ، پولو اور گولف۔** (v) ''وارڈ لیک'' کیا ہے؟ یہ کسی چیز سے مشابہ ہے؟ **جواب: جھیل، گھوڑے کی نال سے مشابہ ہے۔**	
	درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب کم از کم 100 الفاظوں میں لکھیے: 1x5=5 (a) مضمون ''بے مثال گلوکارہ۔ لتا منگیشکر'' کی روشنی میں لتا منگیشکر کی خوبیوں پر ایک نوٹ لکھیے۔ یا(OR) (b) غالب کی مکتوب نگاری کی خصوصیات لکھیے۔	7

	جواب: (a) مضمون "بے مثال گلوکارہ لتا منگیشکر" کی روشنی میں لتا منگیشکر کی خوبیوں پر نوٹ: ہندوستانی گلوکاراؤں میں لتا کے مقابلے کی کوئی گلوکارہ نہیں ہوئی۔ لتا منگیشکر کی وجہ سے فلمی سنگیت کو حیرت انگیز مقبولیت حاصل ہوئی۔ کلاسیکی سنگیت کی مقبولیت، اس کے فروغ اور اس کی ہر دل عزیزی میں اضافے کا شرف لتا ہی کو حاصل ہے۔ لتا کی مقبولیت کا راز اس کی آواز مٹھاس، نغمگی، نرمی، لطافت اور عام آدمی کو مدہوش و بے خود کر دینے والی کیفیت ہے۔ لتا فلمی سنگیت کی اس وسیع دنیا میں گویائے تاج ملکہ ہے۔ اگرچہ فلمی دنیا میں پردے کے پیچھے گانے والے بہت سے فنکار موجود ہیں مگر لتا کی مقبولیت ان میں سب سے بڑھ کر ہے۔ بھارت کے کونے کونے میں لتا کے گانوں کا پہنچ جانا یا بیرون ممالک میں ان کے گانوں کو سن کر لوگوں کا سر دھننا یہ غیر معمولی بات ہے۔ ایسا فنکار صدیوں میں پیدا ہوتا ہے۔ سنگیت کے میدان میں لتا کا مقام اول درجے کی خاندانی گلوکارہ کی حیثیت سے تسلیم کیا جانا چاہیے۔ یا(OR) (b) غالب کی مکتوب نگاری کی خصوصیات: اردو نثر میں خطوط نگاری کی روایت میں غالب خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ اردو میں غالب کا سب سے بڑا نثری کارنامہ ان کے خطوط ہیں۔ غالب کے خطوط کی نمایاں خصوصیت ان میں بات چیت کا فطری براہِ راست اور دل چسپ انداز ہے۔ انھوں نے اپنے خطوط کے بارے میں خود لکھا ہے "میں نے وہ اندازِ تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے۔ ہزار کوس سے بہ زبان قلم باتیں کیا کرو ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو۔"	5

5 کل نمبر 1x5=5	غالب کے مزاج کی شوخی و ظرافت بھی ان کے خطوط کی اہم خصوصیت ہے جس نے مکتوب نگاری میں ان کی مقبولیت میں اور اضافہ کیا ہے۔ غالب کے خطوط شخصی اظہار اور اپنے منفرد اسلوب کے ساتھ ساتھ ان کے دور کی جیتی جاگتی تصویر بھی پیش کرتے ہیں 1857 کے آس پاس کا ماحول اور اور اس دور کے خاص سیاسی اور سماجی اور تاریخی حالات کا بیان بھی ان کے خطوط کا اہم حصہ ہے۔ اردو مکتوب نگاری کی روایت میں غالب اپنے اسلوب بیان انداز تحریر اور شوخیٔ اظہار کے سبب منفرد مقام رکھتے ہیں۔	
2 2 2	درج ذیل سوالات میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ 4x2=8 (i) میگھالیہ کا کل رقبہ کتنا ہے؟ **جواب: میگھالیہ کا کل رقبہ، بائیس ہزار پانچ سو مربع کلو میٹر ہے۔** (ii) قورمہ سے متعلق رشید احمد صدیقی نے کیا مزاح پیدا کیا ہے؟ **جواب: قورمہ سے متعلق رشید احمد صدیقی نے کہا ہے کہ قورمہ کھانا تو معمولی بات ہے لیکن کسی رئیس کے یہاں دعوت میں قورمہ خاص انداز سے پیش کیا جاتا ہے۔ مہمان نوازی ایسی ہوتی ہے جیسے سات پشتوں کو نوازا جا رہا ہو۔ قورمہ بنانے والے کی تعریفوں کے پل باندھے جاتے تھے۔ مولانا کی دعوت کھانے کے انداز پر مزاح پیدا کیا ہے۔** (iii) ہمت رائے نے رائے صاحب کو کیا خبر سنائی؟ **جواب: ہمت رائے نے رائے صاحب کو یہ خبر سنائی کہ خاں صاحب کی بیٹی کی بارات دروازے پر آکر واپس لوٹ گئی ہے، بھگوان نے انھیں ذلیل کر دیا اب وہ زندگی بھر سر نہیں اٹھا سکتے۔**	8

2	(iv) لتا کی مقبولیت کا راز کیا ہے؟ **جواب: لتا کی مقبولیت کا راز ان کی آواز کی نغمگی اور لطافت ہے۔ لتا کے گانوں میں مٹھاس، نرمی، اور بے خود کر دینے والی کیفیت پائی جاتی ہے۔**	
2	(v) چچا نے خط کا جواب لکھنے میں کتنا وقت لگایا؟ **جواب: چچا کو خط لکھنے میں مختلف قسم کی دشواریاں سامنے آئیں۔ خط لکھنے کا سامان مشکل سے دستیاب ہوا۔ پھر کاغذ اور سیاہی کا نقصان ہوا اس طرح ڈیڑھ گھنٹے میں خط مکمل ہوا۔**	
2	(vi) پروفیسر کے۔ بخش پروفیسر بننے سے پہلے کیا کرتے تھے؟ **جواب: پروفیسر بننے سے پہلے کسی کے یہاں خانساماں تھے۔**	
2	(vii غالب نے خط بیرنگ بھیجنے کی بات کیوں کہی ہے؟ **جواب: خط بھیجنے کے خرچ سے بچنے اور اس کے پہنچنے کو یقینی بنانے کے لیے غالب نے خط کو بے رنگ بھیجنے کی بات کہی ہے۔**	
2	یا(OR) سبق ''پھول والوں کی سیر'' میں جلوس نے بادشاہ سے کیا انعام پایا؟ **جواب: سیلہ، دوشالہ، مندیل، کڑے۔**	
کل نمبر **4x2=8**	(نوٹ: سوال نامے میں اس آخری سوال کا نمبر نہیں دیا گیا ہے جب کہ یہ سوال نمبر (viii) ہونا چاہیے۔)	
	(a) مثنوی کی تعریف اپنے 100 الفاظ میں لکھیے۔ 1x5=5 یا(OR) (b) ساحر لدھیانوی کی شاعری پر 100 الفاظ میں نوٹ لکھیے۔	9

5 5 کل نمبر=5	جواب: (a) **مثنوی کی تعریف:** مثنوی عربی زبان کا لفظ ہے۔اس کے معنی ہیں دو دو کیا ہوا۔ادب کی اصطلاح میں مسلسل اشعار کے اس مجموعے کو مثنوی کہتے ہیں جس میں شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ لیکن ہر شعر کا قافیہ الگ ہوتا ہے۔ مثنوی کے لیے اشعار کی تعداد مقرر نہیں ہے۔اردو میں طویل مثنویاں بھی لکھی گئی ہیں اور مختصر بھی۔ میر حسن کی سحر البیان اور دیا شنکر کی گلزارِ نسیم طویل مثنویاں ہیں۔حالی کی مناجات بیوہ اور اقبال کا ساقی نامہ مختصر مثنویاں ہیں۔طویل مثنویوں میں عام طور پر آٹھ اجزا ہوتے ہیں۔ضروری نہیں کہ ہر مثنوی میں تمام اجزا شامل ہوں۔ یا(OR) (b) **ساحر لدھیانوی کی شاعری پر نوٹ:** ساحر ایک فطری شاعر تھے۔ان کے لہجہ میں بہت سوز اور اثر تھا۔ان کے کلام میں احساس کی دل کشی ہے اور یہی ان کی مقبولیت کا راز ہے۔انھوں نے سماجی اور سیاسی مسائل پر بہت خوب صورت انداز میں شعر کہے ہیں۔ ''تلخیاں'' ''آؤ کہ کوئی خواب بنیں'' اور ''گاتا جائے بنجارہ'' ان کے شعری مجموعے ہیں۔امن کے موضوع پر ان کی نظم ''پرچھائیاں'' یادگار حیثیت رکھتی ہے۔	
	درج ذیل شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کا جواب لکھیے: 5x1=5 چلو کہ چل کے سیاسی مقامروں سے کہیں کہ ہمکو جنگ وجدل کے چلن سے نفرت ہے جسے لہو کے سوا کوئی رنگ نہ راس آئے ہمیں حیات کے اس پیرہن سے نفرت ہے کہو کہ اب کوئی قاتل اگر ادھر آیا تو ہر قدم پر زمیں تنگ ہوتی جائے گی	10

	ہر ایک موج ہوا رخ بدل کے جھپٹے گی ہر ایک شاخ رگ سنگ ہوتی جائے گی اٹھو کہ آج ہر ایک جنگ جو سے یہ کہہ دیں کہ ہم کو کام کی خاطر گلوں کی حاجت ہے ہمیں کسی کی زمیں چھیننے کا شوق نہیں ہمیں تو اپنی زمیں پر ہلوں کی حاجت ہے (i) اس نظم کا عنوان کیا ہے؟	
1	**جواب: پرچھائیاں**	
	(ii) مقامر کے کیا معنی ہیں؟	
1	**جواب: جواری**	
	(iii) شاعر کو حیات کے کس پیرہن سے نفرت ہے؟	
1	**جواب: حیات کا وہ پیرہن جسے لہو کے سوا کوئی رنگ راس نہ آئے۔**	
	(iv) زمین کس کے لیے تنگ ہو جائے گی؟	
1	**جواب: قاتل کے لیے**	
	(v) شاعر ہر ایک جنگ جو سے کیا کہنا چاہتا ہے؟	
1 **کل نمبر=5**	**جواب: کام کی خاطر گلوں کی حاجت ہے، ہلوں کی حاجت ہے۔ کسی کی زمین چھیننے کا ہمیں شوق نہیں۔**	
	درج ذیل حصہ الف اور ب میں سے کوئی ایک کیجیے: 5x1=5 درج ذیل حصہ (الف) کے سوالات کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے:	11

	حصہ (الف)	
	(a) (i) ارسطو نے ڈرامے کے اجزائے ترکیبی میں کتنی چیزوں کو شامل کیا ہے؟	
	(A) پانچ (B) سات	
	(C) چھے (D) نو	
	جواب: (C) چھے	1
	(ii) پھول والوں کی سیر کے مصنف کا نام کیا ہے؟	
	(A) ابن انشا (B) حبیب تنویر	
	(C) رشید احمد صدیقی (D) مرزا فرحت اللہ بیگ	
	جواب: (D) مرزا فرحت اللہ بیگ	1
	(iii) ''ذرا فون کرلوں'' کا مصنف کون ہے؟	
	(A) رشید احمد صدیقی (B) امتیاز علی تاج	
	(C) ابن انشا (D) مرزا فرحت اللہ بیگ	
	جواب: (C) ابن انشا	1
	(iv) میر تقی میر کا انتقال کہاں ہوا؟	
	(A) آگرہ (B) حیدرآباد	
	(C) دہلی (D) لکھنؤ	
	جواب: (D) لکھنؤ	1
	(v) مصرع مکمل کیجیے: "ناگاہ مہکتے کھیتوں سے ______ کی صدائیں آنے لگیں۔''	
	(A) جانوروں کی (B) ٹاپوں کی	
	(C) فوجیوں کی (D) بادل کے گرجنے کی	
	جواب: (B) ٹاپوں کی	1

	یا(OR) (b) درج ذیل حصہ (ب) میں پوچھے گئے سوالات کے متبادل جواب میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے: حصہ (ب) (i) مثنوی کس زبان کا لفظ ہے؟ (A) فارسی (B) اردو (C) عربی (D) ہندی	
1	**جواب: (C) عربی**	
	(ii) ساحر لدھیانوی کے شعری مجموعے کا نام کیا ہے؟ (A) صبح وطن (B) روح رواں (C) تلخیاں (D) زہر عشق	
1	**جواب: (C) تلخیاں**	
	(iii) آگرہ بازار کا مصنف کون ہے؟ (A) حبیب تنویر (B) امتیاز علی تاج (C) محمد حسن (D) محمد مجیب	
1	**جواب: (A) حبیب تنویر**	
	(iv) پھول والوں کی سیر میں کس بازار کا ذکر کیا گیا ہے؟ (A) چاندنی چوک (B) دریا گنج (C) مہرولی (D) نظام الدین	
1	**جواب: (C) مہرولی**	

	(v) غالب کہاں پیدا ہوئے؟ (A) دہلی (B) اکبر آباد(آگرہ) (C) رام پور (D) لکھنؤ **جواب: (B)اکبر آباد(آگرہ)**	1 **کل نمبر=5**